نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرصدارت زرعی میکانائزیشن کے فروغ کے لیےایگریکلچر ہاؤس لاہور میں منعقدہ ایک روزہ مشاورتی سیشن کاانعقاد

زرعی پیداوار میں اضافہ کے لیے میکانائزیشن کافروغ وقت کااہم تقاضا ہے۔وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

محکمہ زراعت پنجاب میکانائزیشن کےفروغ کے لیےعملی اقدامات اٹھارہاہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخارعلی سہو

لاہور:29مارچ 2024: وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق زرعی میکانائزیشن کےفروغ کے لیے ترجیحاً اقدامات کیے جارہے ہیں۔اس ضمن میں 400ارب روپے کی کثیرلاگت سےٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچرپروگرام کےتحت 150ارب روپے کی لاگت سے بلاسود زرعی قرضوں کی کاشتکاروں کو فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔اس کےعلاوہ 12 ارب روپے کی خطیر رقم سے 25 ہزار زرعی آلات وجدید مشینری کاشتکاروں کو سبسڈی پرفراہم کی جائے گی جس سے 90فیصد چھوٹے کاشتکار مستفید ہوں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت اور پرائیویٹ سیکٹرمل کرکاشتکاروں کی فنی رہنمائی کریں تاکہ وہ جدید مشینری کےاستعمال سے اپنی زرعی پیداوار میں اضافہ کرسکیں۔وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کےسموگ کنٹرول پروگرام کےتحت 8ارب روپے کی لاگت سے کاشتکاروں کو پاک سیڈرزاوررائس سٹراشریڈرزفراہم کیے جارہے ہیں۔اس جدید مشینری کےاستعمال سے دھان کے کاشتکاروں کے بعدازبرداشت ہونے والے نقصانات میں کمی واقع ہوگی اورسموگ پرقابو پانے میں بھی مدد ملے گی۔اس موقع پروزیرزراعت پنجاب نے کہا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان باہر سے درآمدشدہ مشینری پر7فیصد مارک اپ پرقرض فراہم کررہا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ کاشتکاروں اورسروس پرووائیڈرز کے لیے قرض کی حدکو بڑھایا جائے تاکہ زرعی مشینری کا فروغ ممکن ہوسکے۔اس موقع پروزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ زرعی مشینری کی درآمد کیلئے پرائیویٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی کی جائے گی تاکہ سروس پرووائیڈرزکوزرعی مشینری فراہم کرنے میں پرائیویٹ سیکٹراپنا مثبت کرداراداکرسکے۔اس موقع پرسیکرٹری زراعت پنجاب افتخارعلی سہونے کہا کہ صوبہ پنجاب میں زرعی میکانائزیشن کےفروغ کے لیے بڑے چیلنجزکا سامنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ آج کے اس مشاورتی اجلاس میں تمام اسٹیک ہولڈرز شامل ہیں۔ان کی قابل عمل تجاویز اورمشوروں سے ہم زرعی میکانائزیشن کےفروغ کے لیےعملی اقدامات اٹھائیں گے اوراس ضمن میں پرائیویٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔اس کے ساتھ ساتھ زرعی مشینری کی درآمد پرلاگو ہونے والے ٹیکسز کی شرح میں کمی کے لیے وفاقی حکومت کوآن بورڈلیا جائے گا۔اجلاس میں ڈائریکٹرٹیکنیکل ہیوی انڈسٹری ٹیکسلابریگیڈیئرعتیق احمد،جی سی آئی بریگیڈیئرسہیل عشرت،سپیشل سیکرٹری زراعت شہنشاہ فیصل عظیم،ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس پنجاب محمد شبیراحمد خان،ڈائریکٹرجنرل زراعت انجینئرسہیل احمد،ڈائریکٹرجنرل زراعت توسیع چوہدری عبدالحمید،اورڈائریکٹرزرعی اطلاعات پنجاب نویدعصمت کاہلوں میں شرکت کی جب کہ پرائیویٹ سیکٹر سے ترقی پسند کاشتکار خالدکھوکھر،پاکستان ایگریکلچرکولیشن فورم کاظم سعید،بینک آف پنجاب،گارڈ ایگری کمپنی،حبیب بینک لمیٹڈ پاکستان،بینک الفلاح اورسٹیٹ بینک اف پاکستان کےنمائندگان نے شرکت کی ۔

☆☆☆☆